از عدالتِ عظمیٰ

یو۔پی۔ شکشا اینڈ ایجوکیشن بورڈ

بنام

راجندر پرساد گپتا

تاریخ فیصلہ: 26 فروری، 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

تقرری- غیر تربیت یافتہ استاد- تربیت حاصل کرنے کے دو مواقع دیے گئے۔ موقع سے فائدہ نہ اٹھانا- ملازمت میں جاری رہنے کی اجازت نہیں- چیلنج- ٹریبونل نے خارج کر دیا- عدالتِ عالیہ کا مؤقف ہے کہ طریقہ کار پر عمل کیے بغیر برطرفی غیر قانونی ہے اور بحالی کی ہدایت- اپیل پر قرار پایا کہ، اس کی ملازمت کو ختم کرنے کا خط غیر قانونی نہیں ہے- عدالتِ عالیہ نے اپنے اس نتیجے میں غلطی کی کہ غیر تربیت یافتہ اساتذہ کی ملازمت ختم کرنے کے لیے مطلوبہ طریقہ کار ملازمت ختم ہونے سے پہلے مکمل کرنا تھا۔

یو۔پی۔ بیسک شکشا پریشد و دیگر بنام ہری دیومنی ترپاٹھی و دیگراں، ایس ایل آر جلد 87 (1993) 1 کو لاگو نہیں کیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار دیوانی اپیل نمبر 4288، سال 1996۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

خصوصی اپیل نمبر 36 (ایس بی)، سال 1993 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 9.3.1994 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے سنیل گپتا اور ایچ کے پوری۔

جواب دہندگان کے لیے ڈی کے گرگ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

دونوں طرف سے وکلاء کو سنا گیا۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل الہ آباد عدالت عالیہ، لکھنؤ بنچ کے 9 مارچ 1994 کو خصوصی اپیل نمبر 36 (ایس بی)، سال 1993 میں دیے گئے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے۔

مدعا علیہ کو 5 مئی 1964 کی کارروائی میں غیر تربیت یافتہ استاد کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ انہیں 29 ستمبر 1968 کو تربیت حاصل کرنے کا موقع دیا گیا لیکن انہوں نے اس موقع سے فائدہ نہیں اٹھایا۔ انہیں 28 جولائی 1969 کو ایک اور موقع دیا گیا، لیکن انہوں نے دوبارہ اس کا فائدہ نہیں اٹھایا۔ چونکہ اس نے اس موقع سے فائدہ نہیں اٹھایا تھا، اس لیے اسے ملازمت میں جاری رہنے کی اجازت نہیں تھی۔ نتیجتاً، اس نے ایک دیوانی مقدمہ دائر کیا جسے سروس ٹریبونل میں منتقل کر دیا گیا جس نے درخواست کو خارج کر دیا۔ اس کے بعد انہوں نے عدالت عالیہ کا رخ کیا۔ عدالت عالیہ نے اپنے متنازعہ حکم کے ذریعے قرار دیا ہے کہ مقررہ طریقہ کار پر عمل کیے بغیر برطرفی غیر قانونی ہے اور اس کے نتیجے میں اس نے مدعا علیہ کو نتیجے میں فوائد کے ساتھ ملازمت میں بحال کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

درخواست گزار کی جانب سے پیش ہوئے وکیل مسٹر گپتا نے دلیل دی ہے کہ تقرری عارضی بنیادوں پر کی گئی تھی اور امیدوار غیر تربیت یافتہ استاد ہونے کی وجہ سے اسے تربیت حاصل کرنے کی ضرورت تھی۔ اور جب وہ اس موقع سے فائدہ اٹھانے میں ناکام رہا تو حکومت کی پالیسی کے مطابق اپیل کنندہ کے پاس مدعا علیہ کی خدمات بند کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔ نتیجتاً وہ 1968 سے ملازمت میں رہنے کے حقدار نہیں ہیں۔

مدعا علیہ کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل مسٹر گرگ نے کہا ہے کہ حکومت نے تربیت کے لیے وقت بڑھا دیا تھا لیکن انہیں موقع نہیں دیا گیا۔ تقرری کے خط میں اس بات کی نشاندہی نہیں کی گئی تھی کہ اس کی ملازمت طریقہ کار کے مطابق ختم ہو جائے گی۔ اس کے بعد کے مراسلہ و کتابت سے پتہ چلتا ہے کہ مدعا علیہ کے خلاف مناسب کارروائی کی جانی تھی اگر وہ تربیت سے نہیں گزرے گا۔ ملازمت قواعد کے مطابق ایسی کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ چونکہ کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے، اس لیے تربیت نہ لینے کے لیے مناسب طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے مدعا علیہ کی ملازمت کا خاتمہ غیر قانونی ہے۔ لہذا، عدالت عالیہ اپیل کنندہ کو تربیت کی شرط کی تکمیل سے قطع نظر مدعا علیہ کو ملازمت میں بحال کرنے کی ہدایت دینے میں درست تھی۔

مدعا علیہ ایک غیر تربیت یافتہ استاد ہے جسے 5 مئی 1964 کے حکم نامے کے مطابق 40 روپے ماہانہ تنخواہ پر مقرر کیا گیا ہے۔ بغیر کسی نوٹس کے اس کی ملامت ختم کر دی گئی۔ یہ بھی ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ اسے تربیت حاصل کرنے کا موقع دیا گیا تھا لیکن اس نے اس موقع سے اس بنیاد پر فائدہ نہیں اٹھایا کہ اسے کتے نے کاٹا تھا۔ ان حالات اور تسلیم شدہ حیثیت کے تحت، سوال یہ ہے: کیا مدعا علیہ اپنی تربیت مکمل کیے بغیر ملازمت جاری رکھ سکتا ہے اور کیا اپیل کنندہ کے پیشرو کو مدعا علیہ کی خدمات بند کرنے کا اختیار دیا گیا تھا؟

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

یہ سچ ہے کہ حکومت کی طرف سے بانڈ پر عمل درآمد کے لیے تربیتی سہولیات دینے کے لیے خطوط جاری کیے گئے ہیں لیکن اس نے اس موقع سے فائدہ نہیں اٹھایا اور اس کے بعد اسے غیر تربیت یافتہ استاد کی مقررہ تنخواہ پر جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی۔ یہ صورتحال پیدا نہیں ہوتی اور نہ ہی مدعاعلیہ کو اس وجہ سے مدد ملتی ہے کہ اسے سال 1969 سے خدمات سے معطل کر دیا گیا تھا۔ اسے حکومت کی تجویز کے مطابق تربیت حاصل کرنے کی ضرورت تھی۔ چونکہ اس نے تربیت حاصل نہیں کی تھی، اس لیے ملازمت کو بند کرنے کے خط کو غیر قانونی نہیں کہا جا سکتا۔ لہذا، عدالت عالیہ اپنے اس نتیجے میں مکمل طور پر غلط تھی کہ غیر تربیت یافتہ اساتذہ کی ملازمت کو ختم کرنے کے لیے ضروری طریقہ کار کو ملازمت ختم ہونے سے پہلے مکمل کرنا تھا۔

مسٹر گرگ نے یو۔ پی۔ بنیادی شکشا پریشد ودیگر بنام ہری دیو منی ترپاٹھی ودیگر اس ایس ایل آر جلد 87 (1993) 151 میں اس عدالت کے فیصلے پر بھی انحصار کیا۔ اس معاملے میں اگرچہ جواب دہندگان غیر تربیت یافتہ عارضی اساتذہ تھے اور 1976 میں تربیتی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے بعد اس عدالت نے اپیل گزاروں کو تربیتی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی تاریخ سے سنیارٹی طے کرنے کی ہدایت کی۔ اس مقدمے کے تناسب کا اس مقدمے کے حقائق پر کوئی اطلاق نہیں ہے۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے۔ رٹ پٹیشن خارج کر دی گئی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document